عدلیہ اور سیاست اور میڈیا کے درمیان ٹکراؤ کا خطرہ

ریفرنس سنانے والے ججوں کو پریشان کیا گیا، چار ججوں کا استعفیٰ، سپریم کورٹ بار کا ہڑتال کا اعلان، وکلا تنظیموں کا ٹاک شو بائیکاٹ کا فیصلہ — 092 فنڈز مختص کرنے کا فیصلہ ملتوی، ایوان میں اپوزیشن کا واک آؤٹ

سلمان رضا کے رپورٹر کی خصوصی رپورٹ

ایوانِ عدل کے ایک سینئر جج نے جمعرات کی رات اپنا استعفیٰ چیف جسٹس کے دفتر بھیج دیا۔ یہ استعفیٰ اُس ریفرنس کی سماعت کے ایک دن بعد سامنے آیا ہے جو سپریم کورٹ کے چار ججوں کے خلاف دائر کیا گیا تھا۔ ریفرنس میں الزام ہے کہ ان ججوں نے اپنے اثاثوں کی تفصیل ظاہر نہیں کی۔ استعفیٰ دینے والے جج کا نام ابھی ظاہر نہیں کیا گیا، تاہم ذرائع کے مطابق وہ بنچ کے سینئر رکن تھے اور ریفرنس سننے والے بنچ کا حصہ بھی رہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ جج نے اپنے خط میں لکھا کہ وہ ادارے کی ساکھ کو نقصان سے بچانے کے لیے یہ قدم اٹھا رہے ہیں۔

ریفرنس کا سامنا کرنے والے چار ججوں میں سے دو نے پیر کو اپنے اثاثوں کی تفصیل عدالت کے سامنے پیش کر دی تھی۔ باقی دو ججوں نے کہا کہ وہ اپنا جواب تحریری طور پر جمع کرائیں گے۔ سماعت کے دوران بنچ کے سربراہ نے ریمارکس دیے کہ اگر تفصیل ظاہر کرنا تھی تو پہلے ہی کر دینی چاہیے تھی، مگر اب معاملہ عدالت کے سامنے ہے اور اسے آئین کے مطابق دیکھا جائے گا۔ وکلا کے چار بڑے گروپوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ ریفرنس کی سماعت کے دوران عدالت کا بائیکاٹ کریں گے۔

سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر نے کہا کہ بار ایسوسی ایشن اس فیصلے کو عدلیہ کی آزادی پر براہِ راست حملہ سمجھتی ہے اور اس کے خلاف پُرامن احتجاج کرے گی۔ دوسری طرف سپریم کورٹ بار کے سینئر وکلا نے کہا کہ ججوں کو اپنے اثاثے ظاہر کرنے چاہئیں تاکہ عوام کا اعتماد برقرار رہے۔ ایک سینئر وکیل نے کہا کہ اگر ججوں کے خلاف الزامات غلط ہیں تو ریفرنس کا سامنا کرنا ہی ان کا حق ہے، لیکن اس عمل کو سڑکوں پر لانا درست نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وکلا برادری کو اپنے اندر سے ہی اس رویے کو روکنا چاہیے۔

ادھر ایوانِ عدل کے ترجمان نے کہا کہ ریفرنس کی سماعت کے لیے نیا بنچ جمعہ کو تشکیل دیا جائے گا۔ ترجمان کے مطابق چیف جسٹس خود اس بنچ کی سربراہی کریں گے تاکہ عدالت پر کسی طرح کا دباؤ نہ آئے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا کو بھی ذمہ داری سے رپورٹنگ کرنی چاہیے اور ریفرنس کے فیصلے سے پہلے کسی کو مجرم یا بے گناہ قرار نہ دیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ عدالت کسی بھی فریق کو سنے بغیر رائے قائم نہیں کرے گی۔

دوسری طرف وفاقی وزیر قانون نے کہا کہ حکومت عدلیہ کے احترام کی قائل ہے اور کسی ادارے کو کمزور کرنا مقصود نہیں۔ تاہم انہوں نے کہا کہ اگر کسی جج پر الزام ہے تو اسے صفائی دینی چاہیے۔ اپوزیشن کے کئی ارکان نے کہا کہ یہ معاملہ پارلیمنٹ میں بھی اٹھایا جائے گا اور عدلیہ کے بجٹ پر بحث کے وقت سوال کیے جائیں گے۔ ایک رکن نے کہا کہ اگر ججوں کے اثاثے چھپے ہیں تو یہ قوم کے ساتھ دھوکا ہے، اور اگر الزام غلط ہے تو ریفرنس کا سامنا کرنا ہی انصاف کا راستہ ہے۔

ماہرین کے مطابق اگر یہ تنازعہ طویل ہوا تو عدالت کے فیصلوں پر عوام کا اعتماد کمزور ہو سکتا ہے۔ بین الاقوامی ادارے کے ایک تجزیہ کار نے کہا کہ جب جج اور وکیل آمنے سامنے آ جائیں تو سب سے زیادہ نقصان عام شہری کا ہوتا ہے جو انصاف کی تلاش میں عدالت آتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ریفرنس کا فیصلہ جلد اور شفاف طریقے سے کیا جائے تاکہ شکوک ختم ہوں۔ اگلی سماعت پیر کو ہوگی اور اس میں وکلا کے جوابات اور ججوں کے تحریری بیانات پر بحث ہوگی۔

(صفحہ 5 کا باقی حصہ)

ڈیم فنڈ کے 092 ارب روپے مختص، اپوزیشن کا واک آؤٹ

وفاقی وزیر منصوبہ بندی نے بتایا کہ ڈیم فنڈ کے 092 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 17 فیصد زیادہ ہیں۔ اپوزیشن نے اس تجویز پر شور کیا اور اجلاس سے واک آؤٹ کر دیا۔ اراکین کا کہنا تھا کہ پہلے دیئے گئے فنڈ کا حساب ابھی تک پارلیمنٹ کے سامنے نہیں رکھا گیا۔ وزیر نے جواب میں کہا کہ حساب کتاب کی رپورٹ اگلے ہفتے پیش کی جائے گی۔

سرحدی چوکیوں پر نئی نفری تعینات

نائب کمشنر ضلع کوہسار نے اعلان کیا کہ سرحدی چوکیوں پر 40 نئے اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ یہ فیصلہ پچھلے ماہ ہونے والی امن کمیٹی کی سفارش پر کیا گیا۔ چوکیوں پر روشنی کا انتظام بھی کیا گیا ہے اور رات کی گشت بڑھا دی گئی ہے۔ مقامی لوگوں نے اس قدم کا خیر مقدم کیا۔

ٹرانسفارمر چوری کا ملزم گرفتار

تھانہ صدر کے علاقے میں ٹرانسفارمر چوری کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کیا گیا۔ ملزم کے قبضے سے تین تانبے کے تار برآمد ہوئے۔ ایس ایچ او نے بتایا کہ ملزم کے ساتھی فرار ہیں۔ مقدمہ دفعہ 379 کے تحت درج کر لیا گیا ہے۔ علاقے کے مکینوں نے کہا کہ یہ ٹرانسفارمر کئی دن سے خراب پڑا تھا۔

سیوریج لائن کا منصوبہ مکمل

محکمہ آبپاشی نے نہر کنارے سیوریج لائن کا منصوبہ مکمل کر لیا۔ 3 کلومیٹر طویل لائن سے 1 ہزار گھروں کا پانی نکاسی ہوگا۔ منصوبے پر لاگت 4 کروڑ روپے آئی۔ افتتاح ہفتہ کو ہوگا۔ محکمے کے ایک افسر نے کہا کہ پرانی لائن بند پڑی تھی اور گلیوں میں پانی کھڑا رہتا تھا۔ نئی لائن میں صفائی کے لیے چیمبر بھی بنائے گئے ہیں۔

ٹریفک پولیس کا چالان مہم

ٹریفک پولیس نے ہفتے کے روز 412 چالان کیے۔ زیادہ تر چالان ہیلمٹ نہ پہننے اور ون ویلنگ پر کیے گئے۔ ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ مہم جاری رہے گی۔ 18 موٹر سائیکل بھی بند کی گئیں۔ شہریوں نے مطالبہ کیا کہ سگنل کے کیمرے بھی چالو کیے جائیں۔

کتب میلہ اگلے ماہ

ضلع کونسل کے زیر اہتمام کتب میلہ 12 تا 14 مارچ ٹاؤن ہال میں لگے گا۔ 60 اسٹال لگیں گے۔ داخلہ مفت ہوگا۔ منتظم کے مطابق 2000 کتابیں فروخت کی جائیں گی۔ بچوں کے لیے الگ گوشہ بھی ہوگا۔ داخلہ فارم دفتر سے ملیں گے۔

ڈاکٹروں کی ہڑتال ختم

ڈاکٹروں کی ہڑتال ختم ہو گئی۔ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن نے اعلان کیا کہ ہسپتال میں ایمرجنسی بند رہے گی۔ مریض 2 گھنٹے رکے رہے۔ ایسوسی ایشن کے صدر نے کہا کہ مطالبات پر کمیٹی بنی ہے۔ ہڑتال سے 300 مریض متاثر ہوئے۔ ایمرجنسی میں صرف 20 مریض آئے۔

ٹریفک جام

شہر کے مرکز میں ٹریفک جام رہا۔ گاڑیاں 40 منٹ رکی رہیں۔ وجہ ریلوے پھاٹک بند ہونا بتایا گیا۔ شہری پریشان رہے۔ ٹریفک پولیس نے متبادل راستے کھولے۔ جام 25 منٹ میں ختم ہوا۔ کوئی حادثہ نہیں ہوا